© rasailojaraid.com

رسیدِ تحائفِ احباب

مجلہ فقہ اسلامی کی قارئین اور ہمارے بعض محبین نے حسب ذیل علمی تحائف ہمیں بھیجے ہیں۔ ہم اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ مرسلین کو اجر جزیل سے سرفراز فرمائے (آمین) (واضح رہے کہ یہ تحائف کی وصولی کی رسید ہے کوئی تبصرہ نہیں اور نہ ہم خود کو کسی تبصرہ کا اہل خیال کرتے ہیں)۔ مجلس ادارت۔

اس بار موصول ہونے والے تحائف میں ایک بڑا تحفہ ایک بڑے آدمی کا عنایت کردہ ہے جو اپنی زندگی کی جواں بہاریں گزار کر آرام کی عمر میں ہیں مگر آرام انہیں گوارا نہیں......اگر آرام کرنا بھی چاہیں تو کتابوں کے بیچم بیچ لگے اپنے بستر پر دراز ہو جاتے ہیں اور بس......مطالعہ ان کا وسیع ہونے کے باوجود اب بھی پڑھتے ہیں، سریع المطالعہ ہیں کثیر الکتب ہیں، گھر آدھے سے زیادہ تو کتابوں ہی سے بھرا ہوا ہے......اب بھی لکھتے ہیں بلکہ لکھتے ہی رہتے ہیں انہوں نے لکھنے لکھانے کے لئے معاوضہ پر اپنے معاون مقرر رکھے ہیں جو تیزی سے ان کی تحریروں کو کمپوزنگ سے گزار کر طباعت کے مراحل تک پہنچا دیتے ہیں.... حال ہی میں انہوں نے ایک کتاب مرتب کی ہے جس کا عنوان ہے......علامہ اقبال ۔یہودیت اور جمہوریت..........اس عنوان پر لکھنے کے لئے جرات درکار ہے اور لکھنے والا آزاد بھی ہے اور جرات کے بادشاہ حید کرار سے نسبتِ نامی رکھنے والا بھی..........

جناب آزاد بن حید رکہنہ مشق وکیل قانون دان اور لکھاری ہیں......انہوں نے اس کتاب میں پانچ ابواب قائم کئے ہیں......باب اول :۔ علامہ اقبال'......باب دوم :یہودیت'......باب سوم : جمہوریت'باب چہارم: پاکستان کا مطلب کیا لا الہ الا اللہ'باب پنجم :لائحہ عمل

ان ابواب میں انہوں نے مقالات کی ایک کہکشاں سجادی ہے......مقالہ نگاروں میں' سید ابوالحسن ندوی' رئیس احمد جعفری' آیت اللہ خامنہ ای' الطاف گوہر' رئیس امروہوی' فیض احمد فیض' یوسف سلیم چشتی' ڈاکٹر اسرار احمد' ارشاد احمد حقانی' اوریا مقبول جان' ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور اس طرح کے بڑے بڑے نام ہیں

......

☆ الی ان یجیء التریاق من العراق لمات الملسوع ☆

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کتاب کا پیش لفظ جو آزاد بن حیدر صاحب نے لکھا ہے وہ بذاتِ خود ۳۵ صفحات پر مشتمل ہے۔۔۔۔۔ کتاب تحریک پاکستان فاؤنڈیشن کی جانب سے شائع کی جارہی ہے۔۔۔۔ طلب کرنے کے لئے براہ راست و بلا تکلف جناب آزاد بن حیدر کو خط لکھئے کتاب مل جائے گی۔۔۔۔۔ ان کا پتہ ہے: بی ۱۳ ابلاک ون (۱) گلستانِ جوہر کراچی ۷۵۲۹۰۔۔۔۔ اور اگر آپ کو ان سے شوق لقاء فونی ہو تو ان کا رابطہ نمبر ہے 34014299 مگر ان کا فون ہر وقت نہیں ملتا اس کے بھی حقوق کا وہ خیال رکھتے ہیں لہذا کسی وقت اگر فون پر بات نہ ہوسکے تو بلا تامل دوسرے وقت کر لیجئے۔۔۔۔۔

دوسرا تحفہ ہمیں ہمارے اپنے موضوع پر ملا ہے اور وہ ہے جناب ڈاکٹر مفتی حافظ عبدالباسط صاحب کی کتاب۔۔۔۔ جدید فقہی مسائل۔۔۔۔ اور فقہائے پاک و ہند کے اجتہادات۔۔۔۔۔۔ کا' یہ کتاب شیخ زاید اسلامک سینٹر لاہور سے شائع ہوئی ہے۔۔۔۔ کتاب کے ابواب وفصول اس طرح ہیں۔۔۔۔ اجتہاد کی نوعیت و وسعت' اجتماعی اجتہاد اور اس کا تاریخی پس منظر' معاصر اجتہاد میں اردو فقہی ادب کا حصہ' جدید معاشرتی مسائل' نکاح سے متعلق جدید مسائل' فسخ وتفریق کے متعلق جدید مسائل' متفرق عائلی مسائل' جدید معاشی مسائل' حصص کی خرید وفروخت' نظام بینکاری' انشورنس وملٹی لیول مارکیٹنگ' مسلم اقلیتوں اور بین الاقوامی تعلقات کے جدید مسائل' جدید طبی مسائل اور اردو فقہی ادب' سرجری سے متعلق مسائل' مرض الموت سے متعلق جدید مسائل' وغیرہ۔۔۔۔

کتاب ۴۶۰ صفحات پر مشتمل ہے اور خوبصورت کاغذ وٹائٹل کے ساتھ مجلد طبع ہوئی ہے۔۔۔۔ کتاب کی قیمت ۴۰۰ روپے ہے۔۔۔۔

شیخ زاید اسلامک سنٹر پنجاب یونیورسٹی لاہور سے طلب کی جاسکتی ہے۔۔۔۔

ایک اور کتاب کا تحفہ ہمیں جناب ڈاکٹر اعجاز احمد صاحب نے دیا ہے اور وہ ہے ڈاکٹر اشتیاق احمد گوندل کی کتاب۔۔۔۔ پاکستان میں اسلام اور لبرل ازم کی کشمکش۔۔۔۔ کتاب کے مشمولات میں حسب ذیل عنوانات نمایاں ہیں۔۔۔۔ پاکستان کی فکری بنیادیں' اسلام یا لبرل ازم' لبرل ازم اور اور حکمران' قیادت کا بحران' جنرل ایوب اور یحیی کے ادوار' بھٹو ازم' جنرل ضیاء سے جنرل مشرف' پاکستان میں لبرل ازم کا فروغ' پاکستان کا سیاسی کلچر' میڈیا اور لبرل ازم' لبرل ازم کے فروغ میں این جی اوز کا کردار' تحریک آزادی نسواں' لبرل جمہوریت اور اسلام' پاکستان میں جمہوریت کا تجربہ' جمہوری جدوجہد اور اسلامی حکومت' لبرل

☆ [illegible] ☆

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جمہوریت افسانہ اور حقیقت...... وغیرہ..... کتاب دراصل محترم ڈاکٹر صاحب کا پی ایچ ڈی کا مقالہ ہے جسے شیخ زاید اسلامک سینٹر لاہور نے شائع کیا ہے......

کتاب ۲۶۲ صفحات پر مشتمل مجلد و مغلف ہے...... قیمت ۴۰۰ روپے درج ہے..... اسلامی نکتہ نظر رکھنے والے طلبہ و طالبات کے لئے اس کا مطالعہ خالی از فائدہ نیست...... دینی مدارس کے طلبہ کو بھی یہ کتاب پڑھنی چاہئے......

ایک اور تحفہ ہمارے پاس علامہ غلام نصیر الدین نصیر صاحب کی کتاب...... کچھ دیر طلبہ کے ساتھ...... کا ہے۔ اس میں طلبہ کے لئے نہایت مفید مواد ہے' کتاب ۲۲ مقالات پر مشتمل ہے...... یہ مقالات اقبال کے شاہینوں کی تربیت اور تعمیر شخصیت کے حوالے سے ہیں...... اقبال جن شاہینوں کا ذکر کرتے رہے ہیں گرچہ وہ عصری درسگاہوں کے طلبہ و طالبات ہیں دینی مدارس کے طلبہ شاید ہی ان کا مطمع نظر رہے ہوں...... تاہم کتاب کے مصنف و مؤلف و مرتب نے دینی مدارس کے طلبہ کو شاہین تصور کرتے ہوئے یہ کتاب مرتب کی ہے اور ہمارے خیال میں یہ ہر دو نوع طلبہ کے لئے مفید ہے...... کتاب مرتب کرنے کا مقصد بیان کرتے ہوئے علامہ صاحب نے لکھا ہے کہ:...... کتاب لکھنے کا ایک مقصد یہ ہے کہ اس دور میں جب کہ زر' زن اور زمین کے حصول کو ہی مقصد تخلیق سمجھ لیا گیا ہے ہمارے سامنے علم اور اصل مقصد تخلیق کی قدر اہمیت اور فضیلت آ جائے...... خصوصاً طلبہ کرام اپنے اندر علم کا ایک جوش و ولولہ محسوس کریں اور اس کتاب کو پڑھ کر انہیں محنت اور علم دین کی راہ پر پیش آنے والی مصیبتوں پر صبر شکر اور خندہ پیشانی کے ساتھ ان مصائب و مشکلات کو برداشت کرنے کی ترغیب ہو۔

کتاب کے مقالات کے عنوانات کچھ اس طرح ہیں...... علم کی جستجو ہر مسلمان پر فرض ہے' علم اللہ کی بہت بڑی نعمت ہے' علم کے لئے سفر' طلب علم اور اخلاص نیت' اخلاص اور حسن نیت' ادب' وقت کی قدر' مطالعہ کی اہمیت' سبق کا تکرار اور مذاکرہ' طالب علموں کے لئے اسلاف اور اخیار کی سیرت کے مطالعہ کی افادیت واہمیت' تحریر کی اہمیت' تقریظ وغیرہ کچھ لکھ دیجئے' قرطبہ اور کتاب' دین و علم کی ترویج میں کتب خانوں کا کردار' دینی مدارس کے نظام زندگی کا تعارف' تعلیم میں دین مدارس کا حصہ اور ان کی افادیت' دینی علوم کی ترویج و اشاعت اور مسلم حکومتوں کے فرائض' دینی مدارس کی بقا اور مزید دینی مدارس کے قیام پر توجہ کی ضرورت......

اس خوبصورت مجلد کتاب کا ہدیہ جو تین سو سے زاید صفحات پر مشتمل ہے صرف ۲۴۰ روپے ہے...... کتاب دارالایمان جامعہ نعیمیہ لاہور نے شائع کی ہے......

ان العصامن العصیۃ ...... خشت اول چون نہد معمار کج ...... تاثریا می رود دیوار کج

© rasailojaraid.com